سید محمد کفیل بخاری

بیادِ شہدائے ختمِ نبوت

مارچ ۱۹۵۳ء کے اس حسین منظر پر آج بھی تاریخ شاہدِ عدل ہے۔ جب شمعِ رسالت ﷺ کے پروانے آبروئے ختمِ نبوت پر دیوانہ وار قربان ہو رہے تھے۔ فدائینِ ختمِ نبوت علمِ احرار تھامے رزمگاہِ حق و باطل میں کشاں کشاں چلے آرہے تھے۔ اس وقت کے مسلم لیگی حکمرانوں نے ناموسِ رسالت ﷺ کے محافظوں پر مارشل لاء کا پہرہ بٹھا دیا۔ اور اپنے تئیں یہ سمجھ لیا کہ اس صدائے حق کو وہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دیں گے۔ پھر جب دیوانگانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں اترے تو ظالم اور فاسق و فاجر حکمرانوں کے گماشتوں کی بزدل ٹیم رائفلوں سے مسلح ہو کر عاشقانِ رسول ﷺ پر بھیڑیوں کی طرح ٹوٹ پڑی۔ اس جذبہ صادقہ کو فنا کرنے کے لئے ظالموں نے جی بھر کے گولیاں چلائیں لیکن یہ دیوانے ع

سینہ تان کر کہتے تھے، گولی آئے سینے پر

دس ہزار عشاقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نام نہاد مسلمانوں کی گولیوں سے خون میں نہا گئے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی شاہراہیں ان کے خون سے سرخ ہو گئیں۔ اس مقدس اور متحرک خون سے یہ رستاخیز صدا آرہی تھی۔

قتل گاہوں سے چُن کر ہمارے علم ۔۔۔ اور نکلیں گے عشاق کے قافلے

آبروئے ختمِ نبوت کے محافظوں نے حق پرستی، جاں بازی، جاں نثاری اور سرفروشی کے ایسے انمٹ نقوش صفحۂ ہستی پر ثبت کئے کہ قتل گاہوں کو پسینہ آ گیا۔ ان کی استقامت و جواں مردی کے سامنے پہاڑوں کے دل پھوٹ گئے۔ حق چھا گیا اور باطل بھاگ کھڑا ہوا۔ اے حق کے پاسدارو! اے صدق و صفا کے پیکرو! اے رسول ﷺ سے وفاداری کے علمبردارو! اے شہیدانِ باوفا، اے ناموسِ رسالت پر مر مٹنے والو! ہمارا تم کو سلام پہنچے۔ تمہارے ایثار اور قربانی نے ہمیں اک نیا ولولہ دیا اور ہمارے ایمانوں کو جلا بخشی۔ اے وفا کیشانِ ختمِ نبوت ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں کہ جب تک احرار زندہ ہیں تمہاری جلائی ہوئی شمع کو روشن رکھیں گے۔ ربِ ذوالجلال کی قسم! ہم ردائے ختمِ نبوت کو داغدار نہ ہونے دیں گے۔ سارقانِ نبوت کا جینا دوبھر کر دیں گے۔ ہم اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے جب تک تمہارا انتقام نہ لے لیں۔

اے سرفروشانِ ختمِ نبوت تم پر ہزاروں سلام، سلام سلام تم پر لاکھوں سلام

ع جہاں تم ہو حیاتِ جاوداں تقسیم ہوتی ہے

آغا غیاث الرحمٰن انجم

زباں میری ہے بات اُن کی

"امریکہ پاکستان میں جمہوریت کو سلام کرتا ہے۔" (امریکی صدر بش)

بہت شکریہ آقا! چالیس برس میں پہلی بار ہمارے سلام کا جواب ملا ہے۔

"پہلے گوجرانوالہ کی اور پھر ملک بھر میں بجلی بند کریں گے۔ حافظ آباد کی بجلی پہلے ہی بند ہے۔"

(مزدور رہنما بشیر بختیار اور خورشید احمد)

جیو لال ... خوب نام روشن کرو گے ماں باپ کا۔

"قومیت کی بنیاد زبان یا دھرتی نہیں۔ ورنہ نورانی اور نہرو ایک ہوتے۔" (مولانا شاہ احمد نورانی)

پاسپورٹ کے قومیت کے کالم میں نورانی اور کارنیلیس ایک ہی ہیں۔ "پاکستانی"

"پنجاب کے ساتھ زیادتی ہوئی تو نواز شریف دیوار بن جائے گا۔" (وزیر اعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف)

نا... نا۔ بڑی مشکل سے تو وزیر اعلیٰ بنے ہو۔

ہم سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو اس کی تصحیح کی جائے۔" (جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی شیخ رفیق احمد)

بس! زیڈ ال استعمال کیجیے۔

"ملتان ائیرپورٹ پر نواب زادہ نصر اللہ خاں کی کار پر پیپلز پارٹی کے کارکنوں کا پتھراؤ!"

حالانکہ حقے کا سیاست سے گہرا تعلق ہے۔

"مولانا کوثر نیازی اپنی کتاب "دیدہ ور" میں ترامیم اور اضافہ کر رہے ہیں۔"

مولانا کی ساری زندگی وفاداریوں میں ترمیم و اضافہ کرتے گزری، ممکن ہے دیدہ ور دختر دیدہ ور ہو جائے

"پیپلز پارٹی اور جمعیت علماء اسلام کے اختلافات دور کرنے کی کوشش"

(محمد حنیف خان اور مولانا فضل الرحمٰن کی ملاقات)

اب مولانا فضل الرحمٰن کی بے چینی ضرور ختم ہو جائے گی!

"بے گھر افراد کی جانب سے وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے تمبو لگانے کی دھمکی" ایک خبر

گھر ہم نے لے لیا ہے تیرے گھر کے سامنے

"بے وفا سیاستدانوں کی سوچ سے پنجابیوں کے سر شرم سے جھک جاتے ہیں۔"

(غلام حیدر وائیں اسلامی جمہوری اتحاد)

بات کوئی اور معلوم ہوتی ہے۔

"وفاق اور پنجاب حکومت میں کوئی کشیدگی نہیں" (وزیراعظم)

کشیدگی کو کم کرنے پہلے اختلافات پیدا کر دیئے گئے ہیں۔

"پاکستان کا موسم اب خوشگوار ہے۔ اِس لئے وطن واپس آیا ہوں"

(افغانستان سے واپسی پر اجمل خٹک کا بیان)

عقل کے اندھوں کو الٹا ہی نظر آتا ہے

مجنوں نظر آتی ہے لیلیٰ نظر آتا ہے

"تعلیم یافتہ اور ہنر مند ڈاکوؤں کو ملازمتیں فراہم کی جا سکتی ہیں" (مخدوم خلیق الزمان پیپلز پارٹی)

حکومت کا کام بہت آسان ہو جائیگا۔

"سیاست دان مسجد نبوی میں بیٹھ کر اختلافات ختم کریں" (سردار عبدالقیوم خان صدر آزاد کشمیر)

یہ بیت اللہ شریف میں بیٹھ جائیں تب بھی اپنے اختلافات ختم نہیں کریں گے۔

"محکمہ تعلیم سے مگرمچھ نکال باہر پھینک دیئے جائیں گے" (وزیر تعلیم پنجاب)

سیاسی مگرمچھوں کے ذریعہ یہ پھر آ جائیں گے۔

"میاں نواز شریف نے پنجاب میں صحافیوں، ادیبوں اور دانشوروں کے لئے پلاٹوں کا کوٹہ مختص کرنے کی ہدایت کر دی" (ایک خبر)

میاں صاحب کی خیر

"حیا کر حیا" (ٹی۔وی ڈرامے کا ایک فقرہ)

حیا ہو وے سے ورے